بیان نمبر ۲

انمول ہیرے

(امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ
کے بیان کا تحریری گلدستہ)

پیش کش
شہزادہ عطار حاجی احمد ر
قادری رضوی

مکتبۃ المدینہ
شہید مسجد کھارادر، کراچی
فون: 2314045 .203311
E - mail : islam @ paknet 3 .Ptc. Pk

Marfat.com

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

انمول ہیرے

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے امیرِ اہلسنّت کا یہ بیان[1] مکمّل پڑھ لیجئے اِن شآءَ اللہ عزوجل آپ اپنے دل میں مَدَنی اِنقلاب برپا ہوتا محسوس فرمائیں گے

ایک مرتبہ اللہ عزوجل کے چاروں مُقرّب فِرِشتے بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئے۔ سیّدُنا جبرِیلِ امین علیہ الصلوۃ والسلام نے عرض کیا یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو دس بار دُرُود شریف پڑھے گا میں اُسے پُل صِراط سے بجلی کی سی تیزی سے گزاروں گا۔ سیّدُنا میکائیل علیہ الصلوۃ والسلام نے عرض کیا، میں اُسے حوضِ کوثر پر پہنچ کر سیراب کروں گا سیّدُنا اسرافیل علیہ الصلوۃ والسلام نے عرض کیا، میں بارگاہِ ربُّ العزّت جَلَّ جَلالُہٗ میں اُس وقت تک پڑا رہوں گا جب تک اُس کی بخشش نہ ہوجائے۔ مَلَکُ الموت سیّدُنا عزرائیل علیہ

[1] امیرِ اہلسنّت کا یہ بیان دُبئی تا فیضانِ مدینہ کراچی ۱۳ جُمادَی الاولیٰ ۱۴۱۸ھ کو بذریعۂ ٹیلیفون ریلے ہوا تھا اسے ضَرور تاً ترمیم کے ساتھ تحریراً پیش کیا جارہا ہے۔ ــ احمد رضا ابنِ عطّار عفی عنہٗ

Marfat.com

الصلوۃ والسلام نے عرض کیا، میں اس کی روح اِس قدر آسانی سے قبض کروں گا جس طرح انبیائے کرام علیہم السلام کی روح نکالتا ہوں۔ (شفاء القلوب)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب ! (یعنی حبیب ﷺ پر دُرود پڑھو!)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِيِ الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ایک بادشاہ اپنے مُصاحبوں کے ساتھ کسی باغ کے قریب سے گزر رہا تھا کہ اُس نے دیکھا باغ میں سے کوئی سنگریزے پھینک رہا ہے ایک سنگریزہ خود اس کو بھی آ کر لگا۔ اُس نے خدّام کو دوڑایا کہ جا کر سنگریزے پھینکنے والے کو پکڑ کر میرے پاس حاضر کرو۔ چُنانچہ خُدّام نے ایک گنوار کو حاضر کر دیا۔ بادشاہ نے کہا، "یہ سنگریزے تم نے کہاں سے حاصل کئے؟" اُس نے ڈرتے ڈرتے کہا، "میں پہاڑ کی سَیر کر رہا تھا کہ میری نظر ان خوبصورت سنگریزوں پر پڑی میں نے ان کو جھولی میں بھر لیا۔ اس کے بعد پھرتا پھراتا اِس باغ میں آنکلا اور پھل توڑنے کے لئے یہ سنگریزے استِعمال کر لئے۔" بادشاہ نے کہا، تم ان سنگریزوں کی قیمت جانتے ہو؟ اُس نے عرض کیا، نہیں بادشاہ بولا، یہ پتّھر کے ٹکڑے دراصل **انمول ہیرے** تھے جنہیں تم نے نادانی سے ضائع کر دیئے۔ اِس پر وہ شخص افسوس کرنے لگا۔ مگر اب اس کا افسوس کرنا بے کار تھا کہ وہ **انمول ہیرے**

Marfat.com

اُس کے ہاتھ سے نکل چکے تھے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِسی طرح ہماری زندگی کے لمحات بھی انمول ہیرے ہیں اگر ان کو ہم نے بے کار ضائع کر دیا تو حسرت و نَدامت کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئیگا۔

؎ دن بھر کھیلوں میں خاک اُڑائی لاج آئی نہ ذرّوں کی ہنسی سے (حدائقِ بخشش)

اللّٰہ عزوجل نے انسان کو ایک مقرّرہ وقت کیلئے خاص مقصد کے تحت اس دنیا میں بھیجا ہے۔ چُنانچِہ **سورۃُ المُؤمِنُون** میں ارشاد ہوتا ہے :-

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾

ترجَمۂ کنزالایمان : تو کیا سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بے کار بنایا ؟ اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں ؟

(پ ۱۸ المؤمنون آیت ۱۱۵)

خزائن العرفان میں اس آیتِ مقدّسہ کے تحت لکھا ہے (تو کیا سمجھتے ہو) اور آخرت میں جزا کیلئے اٹھنا نہیں بلکہ تمہیں عبادت کیلئے پیدا کیا کہ تم پر عبادت لازِم کریں اور آخرت میں تم ہماری طرف لوٹ آؤ تو تمہیں تمہارے اعمال کی جزا دیں“۔

موت وحیات کی پیدائش کا سبب بیان کرتے ہوئے **سورۃُ المُلک** میں ارشاد ہوتا ہے :-

الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا

ترجَمۂ کنزالایمان : وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام (اِطاعت واِخلاص کے لحاظ سے) زیادہ اچھا ہے۔

(پ ۲۹ الملک آیت ۲)

Marfat.com

وقت قیمتی ہے میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مذکورہ بالا دو آیات کے عِلاوہ بھی قرانِ پاک میں دیگر مقامات پر تخلیقِ انسانی کا مقصد بیان کیا گیا ہے۔ انسان کو اس دنیا میں بہت مختصر سے وقت کیلئے رہنا ہے اور اس وَقفہ میں اسے قبر و حَشْر کے طویل ترین مُعامَلات کیلئے تیاّری کرنی ہے۔ لہٰذا انسان کا وقت بے حد قیمتی ہے۔ وقت ایک تیز رفتار گاڑی کی طرح فرّاٹے بھرتا ہوا جارہا ہے۔ نہ روکے رُکتا ہے نہ پکڑنے سے ہاتھ آتا ہے۔ جو سانس ایک بار لے لیا وہ پلٹ کر نہیں آتا۔ چُنانچہ

سانس کی مالا حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، جلدی کرو! جلدی کرو!! تمہاری زندگی کیا ہے؟ یہی سانس تو ہیں کہ اگر رُک جائیں تو تمہارے اُن اعمال کا سِلسِلہ بھی مُنقطِع ہوجائے جن سے تم اللہ عزوجل کا قُرب حاصِل کرتے ہو۔ اللہ عزوجل اُس شخص پر رَحْم فرمائے جس نے اپنا جائزہ لیا اور اپنے گناہوں پر چند آنسو بہائے۔ اللہ عزوجل (سورۂ مریم میں) ارشاد فرماتا ہے، اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾ (ترجمہ کنزالایمان: ہم تو ان کی (سانسوں کی) گنتی پوری کرتے ہیں۔)

اے لوگو! جب تم آخری سانس لو گے تو تمہاری روح تمہارے جسم سے

Marfat.com

جدا ہو رہی ہو گی! جب تم آخری سانس لو گے تو تمہارے گھر والوں کو الوداع کہہ رہے ہو گے! جب تم آخری سانس لے چکو گے تو قبر میں اتار دیئے جاؤ گے۔

(اِحْیاء العلوم)

ع
یہ سانس کی مالا اب بس ٹوٹنے والی ہے
غفلت سے مگر پھر بھی بیدار نہیں ہوتا!

"دن" کا اِعلان

حضرتِ سیِّدُنا علامہ جلالُ الدین السُّیوطی الشّافعی رضی اللہ عنہ "جمع الجوامع" میں نَقْل کرتے ہیں، تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے، روزانہ صبح جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اُس وقت "دن" یہ اعلان کرتا ہے، "اگر آج کوئی اچھا کام کرنا ہے تو کر لو کہ آج کے بعد میں کبھی پلٹ کر نہیں آؤں گا۔"

ع گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

جناب یا مرحوم!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! زندگی کا جو دن نصیب ہو گیا اُسی کو غنیمت جان کر جتنا ہو سکے اس میں اچھے اچھے کام کر لئے جائیں تو بہتر ہے کہ "کل" نہ جانے ہمیں لوگ "جناب" کہہ کر پکارتے ہیں یا "مرحوم" کہہ کر۔ ہمیں اس بات کا اِحساس ہو یا نہ ہو مگر یہ حقیقت ہے کہ ہم

Marfat.com

اپنی موت کی منزل کی طرف نہایت تیزی کے ساتھ رَواں دَواں ہیں۔ چُنانچہ سورۂ اِنشِقاق میں ارشاد ہوتا ہے :۔

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ (۶)
(پ۳۰ انشقاق آیت ۶)

عزوجل
ترجمۂ کنزالایمان: اے آدمی! بے شک تجھے اپنے رب کی طرف ضَرور دوڑنا ہے پھر اس سے ملنا۔

کتنی بے اعتِبار ہے دنیا
موت کا انتِظار ہے دنیا

اچانک موت آجاتی ہے

اپنے وقت کو فُضولیات میں برباد کرنے والو! غور کرو! زندگی کس قَدَر تیز رفتاری کے ساتھ گزرتی جارہی ہے۔ بارہا آپ نے دیکھا ہوگا کہ دیکھتے ہی دیکھتے اچّھا بھلا ڈیل ڈول والا انسان اچانک موت کے گھاٹ اتر جاتا ہے۔

اب قبر میں اُس پر کیا بیت رہی ہے اس کا اندازہ کوئی نہیں کر سکتا۔ ہاں اس پر زندگی کا حال کُھل چکا ہوگا کہ

گرچہ ظاہِر میں صورتِ گل ہے
پر حقیقت میں خار ہے دنیا

اے دنیا کے مال کے متوالو! جمعِ مال ہی کو اپنی زندگی کا مقصدِ وحید سمجھنے

Marfat.com

والو! جلدی جلدی اپنی آخرت کی تیّاری کرلو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ رات بھلے چنگے سونے کے باوُجود صبح تمہیں اندھیری قبر میں ڈالدیا جائے۔ لِلّٰہ! غفلت کی نیند سے بیدار ہو جاؤ! اللہ عزوجل سورۃُ الاَنبیاء میں ارشاد فرماتا ہے :-

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝١ ترجمۂ کنزالایمان: لوگوں کا حساب نزدیک اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہیں۔

(پ ۱۷ الانبیاء آیت ۱)

ع ایک جھونکے میں ہے اِدھر سے اُدھر
چار دن کی بہار ہے دنیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں اپنے وقت کی قدر پہچاننی ضروری ہے۔ فالتو وقت گزرنا کتنے بڑے نقصان کی بات ہے وہ ذَیل کی حدیثِ مبارک سے سمجھئے :-

جنّت میں بھی افسوس!

تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان رَحمت نِشان ہے، "جنّت میں جانے کے بعد اہلِ جنّت کو دنیا کی کسی چیز کا بھی افسوس نہیں ہوگا سوائے اُس ساعَت (گھڑی) کے جو دنیا میں اللہ عزوجل کے ذِکر کے بغیر گزر گئی۔ (طَبَرانی)

قَلَم کا قَط

حافِظ ابن عَساکر "تبیین کِذب المُفتری" میں فرماتے ہیں، (پانچویں صَدی کے مشہور بزرگ) حضرتِ سیِّدُنا

سلیم رازی رحمۃ اللہ علیہ کا قلم جب لکھتے لکھتے گِھس جاتا تو قط لگاتے ہوئے (یعنی قلم کی نوک تَراشتے ہوئے) ذِکرُاللہ عزوجل شروع کردیتے تاکہ یہ وقت صِرْف قط لگاتے ہوئے ہی صَرْف نہ ہو!

جنّت میں درخت لگوائیے!

وقت کی قدر و قیمت کا اس بات سے اندزاہ لگائیے کہ اگر آپ چاہیں تو اس دنیا میں رہتے ہوئے صرف ایک سیکنڈ میں جنّت کے اندر ایک دَرَخْت لگوا سکتے ہیں۔ اور جنّت میں دَرَخْت لگوانے کا طریقہ بھی نہایت ہی آسان ہے۔چُنانچہ "طَبَرانی شریف" کی روایت کے مطابِق ذَیل میں دیئے ہوئے چاروں کلِمات میں سے جو بھی کلِمہ کہیں جنّت میں ایک درخت لگادیا جائے گا۔وہ کلِمات یہ ہیں :-

(۱) سُبْحٰنَ اللہ (۲) الحمدللہ (۳) لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ (٤) اللہُ اکبر

دس غلام آزاد کرنے کا ثواب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اب آپ ہی غور فرمائیے کہ وقت کتنا قیمتی ہے کہ ذرا سی دیر میں زَبان کو حَرَکت دینے سے جنّت میں دَرَخت لگ جاتا ہے تو کاش! فالتو باتوں کی جگہ سبحٰن اللہ، سبحٰن اللہ کا وِرْد کرکے ہم جنّت میں بے شمار درخت لگوالیا کریں۔ ہم چاہے کھڑے ہوں، چل رہے ہوں، بیٹھے ہوں یا لیٹے

Marfat.com

ہوں[1] یا کوئی کام کاج کر رہے ہوں۔ ہماری کوشش یہی ہونی چاہیئے کہ ہم دُرُود شریف پڑھتے رہیں کہ اس کے ثواب کی کوئی انتہا نہیں۔ سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود شریف پڑھا۔ اللہ عزوجل اُس کے لئے دَس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دَس گناہ مُعاف فرمادیتا ہے اور اس کے دَس دَرَجات بُلند فرماتا ہے اور یہ (درود شریف پڑھنا) دَس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ (اَلتَّرغِیب وَالتَّرھِیب)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! میرا مَدَنی مشورہ ہے کہ جب آپ کوئی بات کرنا چاہیں تو غور فرمالیا کریں کہ یہ بات جو میں کرنا چاہتا ہوں اِس میں کوئی دِینی یا دُنیوی فائدہ بھی ہے یا نہیں؟ اگر آپ اس بات کو فُضُول محسوس کریں تو بولنے کے بجائے دُرُود شریف پڑھ لیا کریں تاکہ آپ کو ڈھیروں ثواب ہاتھ آئے۔ یا سبحٰن اللہ یا الحمدللہ یا لَآ اِلٰہ اِلَّا اللہ یا اللہ اکبر کہہ لیا کریں تاکہ آپ کیلئے جنّت میں دَرَخت لگا دیا جائے یقیناً یہ سَودا مہنگا نہیں ہے۔

ع ذکرو دُرُود ہر گھڑی وِرْدِ زَباں رہے
میری فُضُول گوئی کی عادت نکال دو

ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر

اگر کچھ پڑھنے کے بجائے خاموش رہنے کو جی چاہے تو اس میں بھی ثواب کمانے کی صورتیں ہیں اور وہ یہ کہ آپ اُلٹے سیدھے خیالات میں پڑنے کے بجائے

[1] جب بھی لیٹے لیٹے کوئی وِرْد کریں تو پاؤں سَمیٹ لیا کریں کہ پاؤں پھیلا کر وِرْد کرنا مکروہ ہے۔ - احمد رضا ابن عطار

Marfat.com

یادِ خداوندی یا یادِ مدینہ و شاہِ مدینہ ﷺ میں گم ہو جائیں یا علمِ دین میں تفکُّر شروع کردیں یا موت کے جھٹکوں، قبر کی تنہائی کی وَحشتوں اور محشر کی ہولناکیوں کی فکر میں ڈوب جائیں۔ تو اس طرح بھی آپ کا وقت ضائع نہیں ہوگا بلکہ آپ کا ایک ایک سانس اِن شاءَ اللہ عزوجل عبادت میں شمار ہوگا۔ چُنانچہ "تفسیرِ کبیر" میں ہے، سرکارِ مدینہ ﷺ کا فرمانِ باقرینہ ہے، "ایک گھڑی غور و فکر کرنا ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے"

ع اُن کی یادوں میں کھو جائیے
مصطفےٰ مصطفےٰ ﷺ کیجئے

پانچ کو پانچ سے پہلے غنیمت جانو!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً زندگی بے حد مختصر ہے، جو وقت مل گیا سو مل گیا۔ آئندہ وقت ملنے کی امید دھوکہ ہے۔ کیا معلوم آئندہ لمحے ہم موت سے ہم آغوش ہو چکے ہوں۔ رَحمتِ عالَم، نورِ مجسّم شاہِ بنی آدم ﷺ فرماتے ہیں، پانچ کو پانچ سے پہلے غنیمت جانو، "موت سے پہلے زندگی کو اور بیماری سے پہلے صحّت کو اور مشغولیت سے پہلے فَراغت (فرصت) کو اور بُڑھاپے سے پہلے جوانی کو، اور فَقْر سے پہلے مالداری کو۔" (کیمیائے سعادت)

ع غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے مُنادی
گردوں نے گھڑی عمر کی اک اور گھٹادی

Marfat.com

دو نعمتیں

ایک اور مقام پر سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، دو نعمتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں بہت سے لوگ دھوکہ میں ہیں، ایک صحت اور دوسری فراغت۔ (بخاری، ترمذی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی صحت کی قدر بیمار ہی کر سکتا ہے اور وقت کی قدر وہ لوگ جانتے ہیں جو بے حد مصروف ہوتے ہیں ورنہ جو لوگ "فرصتی" ہوتے ہیں ان کو کیا معلوم کہ وقت کی کیا اہمیت ہے! وقت کی قدر پیدا کیجئے اور فضول باتوں، فضول کاموں، فضول صحبتوں سے گریز کرنے کا ذہن بنائیے۔

حسنِ اسلام

حدیث کے مشہور امام حضرت سیدنا ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ جن کی سُنَن چار ہزار آٹھ سو ۴۸۰۰ احادیث پر مشتمل ہے جنہیں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پانچ لاکھ ۵۰۰۰۰۰ احادیث سے منتخب فرمایا ہے اور جو "صحاح ستّہ" میں شامل ہے آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی "سُنَن" میں اسلامی زندگی کے دستور کی جامعیت پر بطورِ نمونہ چار احادیث کا انتخاب فرمایا ہے، جن میں ایک حدیثِ مبارک یہ ہے، "فضول مشاغل کا ترک کرنا بھی حسنِ اسلام سے ہے"۔

انمول لمحات کی قدر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! زندگی کے ایام گھنٹوں اور گھنٹے لمحوں سے عبارت ہیں، زندگی کا ہر سانس

Marfat.com

انمول موتی ہے، ایک ایک سانس کی قدر کیجئے کہ کہیں بے فائدہ نہ گزر جائے اور کل بروزِ قیامت زندگی کا خزانہ نیکیوں سے خالی پاکر اشکِ ندامت نہ بہانے پڑیں۔ ایک ایک لمحے کا حساب کرنے کی عادت ڈالیں کہ کہاں بسر ہو رہا ہے، اور اس کوشش میں لگے رہیں کہ زندگی کی ہر ہر ساعت مفید کاموں ہی میں صَرف ہو۔ اوقات کو فضول باتوں، خوش گپیوں اور بے کار کاموں میں گزارنے سے اجتناب کریں تاکہ آخرت میں آپ وہ کچھ پاسکیں جو آپ کیلئے باعثِ مسرّت وشادمانی ہو۔

وقت کے قدر دانوں کے ارشادات و منقولات

(۱) دینہ حضرتِ مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں، "یہ ایّام تمھاری زندگی کے صفحات ہیں ان کو اچھے اعمال سے زینت بخشو۔"

(۲) دینہ حضرتِ سیّدنا عبداللہ ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، "میں اپنی زندگی کے گزرے ہوئے اُس دن کے مقابلے میں کسی چیز پر نادِم نہیں ہوتا میرا جو دن نیک اعمال میں اِضافے سے خالی ہو"۔

(۳) دینہ حضرتِ سیّدنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، "روزانہ تمھاری عمر مسلسل کم ہوتی جارہی ہے تو پھر نیکیوں میں کیوں سُستی کرتے ہو؟"

Marfat.com

ایک مرتبہ کسی نے عرض کیا، یا امیرَ المؤمنین! "یہ کام آپ کل پر مُؤخّر کر دیجئے۔" ارشاد فرمایا، "میں روزانہ کا کام ایک دن میں بمشکل تمام کر پاتا ہوں اگر آج کا کام بھی کل پر چھوڑ دوں گا تو پھر دو۲ دن کا کام ایک دن میں کیونکر کر سکوں گا؟"

ع آج کا کام کل پر مت ڈالو کل دوسرا کام ہو گا

(٤) حضرتِ سیّدُنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "اے آدمی! تو ایّام ہی کا مجموعہ ہے، جب ایک روز گزر جائے تو یوں سمجھ کہ تیری زندگی کا ایک حصّہ بھی گزر گیا۔"

(٥) حضرتِ سیّدُنا امام شافعی رضی اللہ عنہ (رحمہم اللہ) فرماتے ہیں، میں ایک مدّت تک اہلُ اللہ کی صُحبت سے فیضیاب رہا ان کی صُحبت سے مجھے دو۲ اَہَم باتیں سیکھنے کو ملیں۔ (۱) وقت تلوار کی طرح ہے تم اس کو (نیک اعمال کے ذریعہ) کاٹو ورنہ (فُضولیات میں مشغول کر کے) یہ تم کو کاٹ دیگا۔ (۲) اپنے نَفْس کی حِفاظت کرو اگر تم نے اس کو اچّھے کام میں مشغول نہ رکھا تو یہ تم کو کسی برے کام میں مشغول کر دے گا۔

(٦) امام رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، "خدا عزوجل کی قسم! کھانا کھاتے وقت عِلمی مَشغلہ (تحریری یا مطالعہ) ترک کرنے کے سبب مجھے بہت افسوس ہوتا ہے

Marfat.com

کہ وقت نہایت ہی قیمتی دولت ہے۔"

ع عجب چیز ہے احساس زندگی کا

(۷)۔دینہ آٹھویں صَدی کے مشہور شافعی عالم سیّدُنا شمس الدّین اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں حافِظ ابنِ حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، آپ اس خوف سے کھانا کم تناول فرماتے تھے کہ زیادہ کھانے سے بَول و بَراز کی ضَرورت بڑھے گی اور بیتُ الخلاء جاکر وقت ضائع ہو گا!

(۸)۔دینہ حضرتِ علاّمہ ذَہبی رحمۃ اللہ علیہ "تذکرۃ الحُفّاظ" میں خطیب بغدادی رضی اللہ عنہ کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں، "آپ راہ چلتے بھی مُطالعہ جاری رکھتے تاکہ آنے جانے کا وقت بے کار نہ گزرے!"

ٹائِم ٹیبل

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! میرا مشورہ ہے کہ آپ اپنا یومیہ **"نِظامُ الْاَوقات"** ترتیب دے لیں۔اولاً عِشاء کی نَماز پڑھ کر حتَّی الْاِمکان جلد سو جائیں۔رات کو فُضول چَوپال لگانا، ہوٹلوں کی رونق بڑھانا اور دوستوں کی مجلِسوں میں وقت گنوانا (جبکہ کوئی دینی مصلِحت نہ ہو) بَہُت بڑا نقصان ہے۔تفسیرِ روحُ البیان میں ہے، **"قومِ لُوط علیہ السلام کی تباہ کاریوں میں سے یہ بھی تھا کہ وہ چَوراہوں پر بیٹھ**

Marfat.com

کر لوگوں سے ٹھٹّھا مسخری کرتے تھے "پیارے اسلامی بھائیو! خوفِ خداوندی عزوجل سے لرز اٹھئے۔ دوست بظاہر کیسے ہی" نیک صورت" ہوں ان کی دل آزار اور خدا عزوجل سے غافل کر دینے والی محفلوں سے توبہ کر لیجئے۔ رات کو دینی مشاغل سے فارغ ہو کر جلد سو جایا کریں کہ رات کا آرام دن کے آرام کے مقابلے میں زیادہ صحت بخش ہے اور عین فطرت کا تقاضا بھی۔ چنانچہ سورۃ القصص میں ارشاد ہوتا ہے :-

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (پ۲۰، القصص ۷۳)

ترجمۂ کنزالایمان :اور اس نے اپنی مہر سے تمہارے لئے رات اور دن بنائے کہ رات میں آرام کرو اور دن میں اس کا فضل ڈھونڈو (یعنی کسب معاش کرو) اور اس لئے کہ تم حق مانو۔

صُبح کی فضیلت

نظامُ الاوقات مُتعیّن کرتے ہوئے کام کی نوعیّت اور کیفیت کو پیشِ نظر رکھنا مناسب ہے۔ مَثَلاً جو اسلامی بھائی رات کو جلدی سو جاتے ہیں صُبح کے وقت وہ تَر و تازہ ہوتے ہیں۔ لہٰذا علمی مشاغل کیلئے صبح[1] کا وقت بہت مناسب ہے۔ سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا "ترمذی"

[1] آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کرن چمکنے تک صُبح ہے۔۔ احمد رضا ابن عطار عفی عنہ

Marfat.com

" نے نقل کی ہے، "اے اللہ ! عزوجل میری اُمّت کیلئے صبح کے اوقات میں بَرَکت عطا فرما"۔ بہرحال صبح اٹھنے کے بعد سے لیکر رات سونے تک سارے کاموں کے اوقات مقرّر ہوں۔ کہ اتنے بجے تہجد، عِلْمی مَشاغل، مسجد میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت نمازِ فجر (اسی طرح دیگر نمازیں بھی) اِشراق، چاشت، اوّابین، ناشتہ، کسبِ مُعاش، دوپہر کا کھانا، گھریلو مُعاملات، شام کے مَشاغل، اچّھی صُحبت، (اگر یہ مُیسّر نہ ہو تو تنہائی بدر جہا بہتر ہے) اسلامی بھائیوں سے دینی ضَروریات کے تحت ملاقات، وغیرہ کے اوقات مُتعیّن فرمالیں۔ اگر آپ اس کے عادی نہیں ہیں تو ہو سکتا ہے شروع میں کچھ دشواری ہو۔ پھر جب عادت پڑجائے گی تو اس کی برکتیں بھی خود ہی ظاہر ہو جائیں گی۔ ان شاءاللہ عزوجل۔

دن لہو میں کھونا تُجھے شب صُبح تک سونا تجھے
شرمِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خوفِ خدا عزوجل یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
رزقِ خُدا عزوجل کھایا کیا فرمانِ حق ٹالا کیا
شکرِ کرم ترسِ جَزا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

(حدائقِ بخشش)

Marfat.com

Marfat.com

قفلِ مدینہ ۷۸۶

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ

سُنّت کی بہاریں

عزوجل

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ تبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک "دعوتِ اسلامی" کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں آپ بھی "دعوتِ اسلامی" کے مشکبار مَدَنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیئے۔ اپنے شہر کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پابندیٔ وقت کے ساتھ شرکت فرماکر خوب خوب سُنّتوں کی بہاریں لوٹیئے (کراچی میں سُنّتوں بھرا اجتماع فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران سبزی منڈی میں ہر ہفتہ کو نمازِ مغرب کے بعد شروع ہوجاتا ہے) دعوتِ اسلامی کے سُنّتوں کی تربیّت کے بے شمار مَدَنی قافلے شہر بہ شہر اور گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں۔ آپ بھی سُنّتوں بھرا سفر اختیار فرماکر اپنی آخرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کریں۔

AEDHI PRINTERS KARACHI. 2311533 / 68

Marfat.com

قفل مدینہ ۱۴۸۶ھ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ

سُنّت کی بہاریں

عزوجل

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ تبلیغِ قرآن و سُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک "دعوتِ اسلامی" کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں آپ بھی "دعوتِ اسلامی" کے مشکبار مَدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیئے۔ اپنے شہر کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پابندیٔ وقت کے ساتھ شرکت فرما کر خوب خوب سُنّتوں کی بہاریں لوٹیئے (کراچی میں سُنّتوں بھرا اجتماع فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران سبزی منڈی میں ہر ہفتہ کو نمازِ مغرب کے بعد شروع ہو جاتا ہے) دعوتِ اسلامی کے سُنّتوں کی تربیت کے بے شمار مَدنی قافلے شہر بہ شہر اور گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں۔ آپ بھی سُنّتوں بھرا سفر اختیار فرما کر اپنی آخرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کریں۔

AEDHI PRINTERS KARACHI. 2311533 / 68

Marfat.com